سوال

(345) منگنی کے بعد طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری اپنے حقیقی چچا کی بیٹی سے منگنی ہوئی ہے لیکن میں جہالت کی وجہ سے متعدد مرتبہ اسے نکاح سے پہلے ہی طلاق دے بیٹھا ہوں، اب میرا ارادہ اس سے نکاح کرنے کا ہے، میرے لئے شرعی حکم کیا ہے، قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم میں کچھ لوگ اندھیرے میں تیر چلاتے ہیں، قبل ازنکاح طلاق دینا بھی اسی قبیل سے ہے، عقد نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ طلاق دینا شوہر کا اختیار ہے، اور جو ابھی ''شوہر'' نہیں بنا اسے طلاق دینے کا کوئی اختیار نہیں، وہ لڑکی جس سے منگنی ہوئی ہے وہ اس کی بیوی نہیں ہے، ایسے حالات میں دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

''طلاق صرف نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔''[1]

بہر حال قبل ازنکاح طلاق واقع نہیں ہوتی، اگر کسی نے یہ حماقت کرڈالی ہے تو اللہ تعالیٰ سے اس اقدام پر استغفار کرے۔

ایسی طلاق سے آئندہ ہونے والے نکاح پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن ابن ماجہ، الطلاق: ۲۰۴۸۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:310

محدث فتویٰ